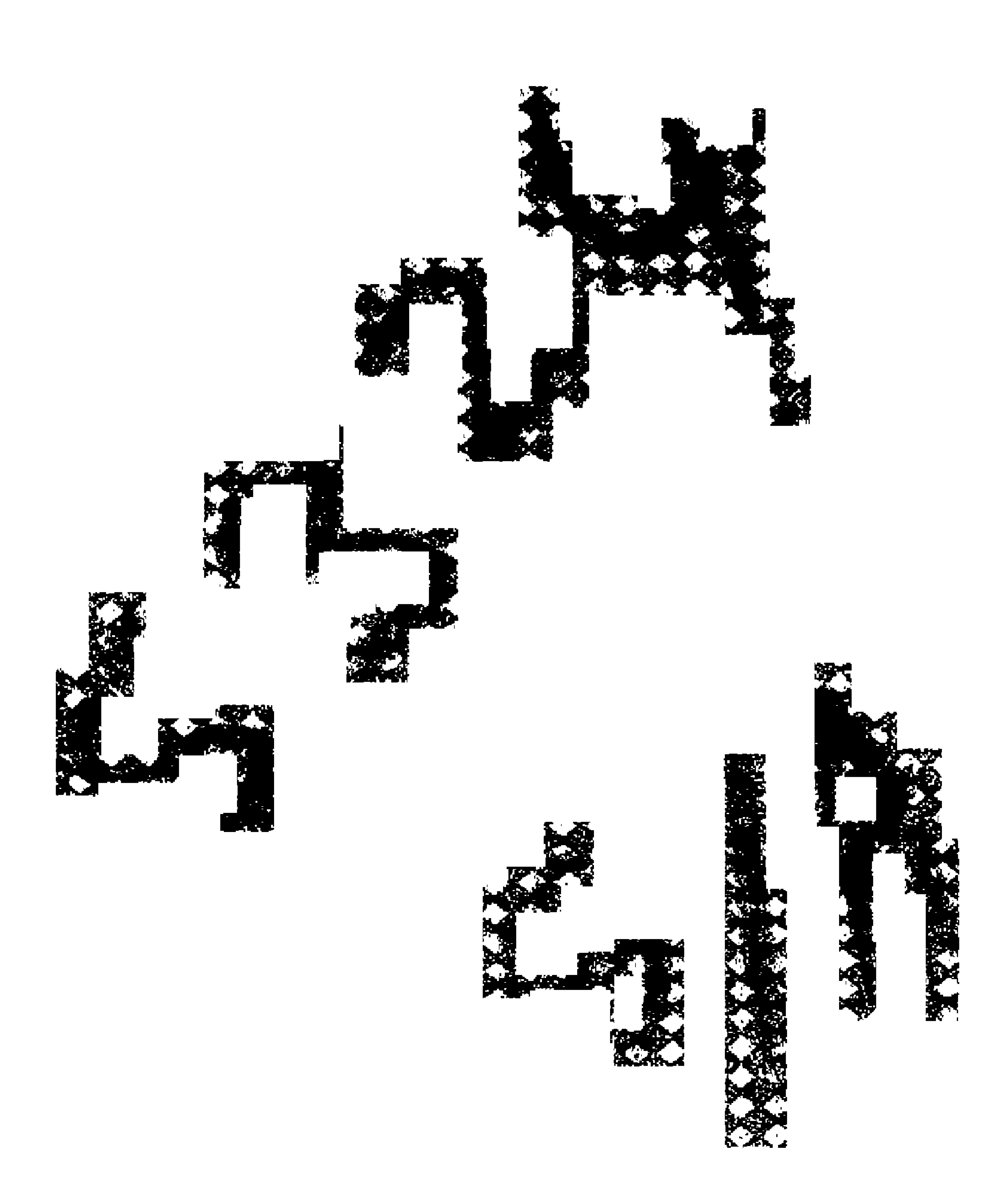




5324/51A


ما شاء الله لا قوة الا بالله العلی العظیم
در مطبع منشی نولکشور مطبوع طبع جهان نما شد

هذه المسبعات العشر روى عن الخضر عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

قال الشيخ ولي الله بن عبد الرحيم المحدث
کہا شیخ ولی اللہ بن عبدالرحیم محدث
الدهلوي في رسالته المسماة بالفضل
دہلوی نے بیچ رسالہ اپنے کے جو مسمی ساتھ فضل
المبين في المسلسل من حديث النبي الامين
مبین فی المسلسل من حدیث النبی الامین
صلى الله عليه وسلم شافهني ابو طاهر عن
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے میرے سامنے روایت کی ابوطاہر نے اوسنے
ابيه عن القشاشي عن الشناوي عن
اپنے باپ سے اوسنے قشاشی سے اوسنے شناوی سے اوسنے
عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز
عبدالرحمن بیٹے عبدالقادر بیٹے عبدالعزیز
بن فهد الهاشمي العلوي المكي عن عمه
بیٹے فہد ہاشمی علوی مکی سے اوسنے اپنے چچا
جار الله بن عبد العزيز بن فهد المكي عن
جاراللہ بیٹے عبدالعزیز بیٹے فہد مکی سے اوسنے

ابی الفضل جلال الدین السیوطی قال
ابی الفضل جلال الدین سیوطی سے اونسے کہا
انبانی الشیخ جلال الدین الملقن عن ابی
خبر دیا مجکو شیخ جلال الدین ملقن نے اونسے ابی
اسحاق التنوحی عن ابی العباس الحجاز
اسحاق ~~تنوحی سے اونسے~~ ابی العباس حجازسے اونسے
عن احمد بن یعقوب المارستانی عن
احمد بیٹے یعقوب مارستانی سے اونسے
قطب الطریقۃ الشیخ محی الدین عبد القادر
قطب الطریقۃ شیخ محی الدین عبد القادر
الجیلانی قال فی غنیۃ الطالبین روی عن
جیلانی رض سے کہا بیچ غنیۃ الطالبین کے روایت کیا
عبد الرحمن بن حبیب الحارثی البصری
عبد الرحمن بیٹے حبیب حارثی بصری سے اونسے
عن سعید بن سعد عن ابی طیبہ کرز بن
سعید بیٹے سعد سے اونسے ابی طیبہ کرز بیٹے
وبرۃ الحارثی وکان من الابدال قال
وبرۃ حارثی سے کہ وہ تھے ابدال سے کہا
اتانی اخ لی فی اللہ من اھل الشام فاھدی
آیا میرے پاس میرا ایک بھائی فی اللہ اہل شام سے پس ہدیہ دیا
الیّ ھدیۃ فقال لی اقبلھا منی یا کرز فانھا
مجھکو ایک ہدیہ پس کہا واسطے میرے کہ قبول کرو اسکو مجھسے اے کرز پس تحقیق کہ وہ
نعم الھدیۃ قال فقلت لہ یا اخی ومن
کیا اچھا ہدیہ ہے کہا پس کہا میں نے واسطے اوسکے اے بھائی اور تجھکو

اهدی الیك هذه الهدیة قال اعطانیها
کسنے دیا یہ ہدیہ کہا اوسنے دیا ہی وہ مجھکو
ابراهیم التیمی قال فقلت فهل سالت
ابراہیم تیمی نے کہا پس کہا مینے پس کیا سوال کیا تھا تونے
ابراهیم من اعطاه هذه الهدیة قال
ابراہیم سے کہ کسنے دیا تجھکو وہ ھدیہ کہا
بلی قال کنت جالسا فی قبالة الکعبة
ہان کہا تہا مین بیٹھا سامنے کعبہ
الشریفة وانا فی التهلیل والتسبیح و
شریفہ کے اوس حال مین کہ مین بیچ ذکر تہلیل اور تسبیح اور
التحمید فجاءنی رجل فسلم علیّ وجلس
تحمید کے تہا پس آیا میری پاس ایک مرد کہ اسلام مجہپر کیا اور بیٹھا
عن یمینی ولم ار فی زمانی احسن منه
میری داہنی طرف اور حال یہ کہ نہین دیکھا مینے اپنے زمانہ مین اوسے بہتر خوبصورت
وجهًا ولا احسن منه ثیابًا ولا اطیب منه
از روی چہرہ کے اور نہ بہتر اوس سے پوشاک مین و نہ طیب اوسے
ریحًا ولا اشد بیاضًا منه فقلت یا عبد الله
خوشبو مین و نہ شدید اوسے سفیدی مین پس کہا مینے اے بندہ اللہ کے
من انت ومن این جئت قال انا الخضر
آپ کون ہین اور کہان سے آپ آئے ہین اوسنے کہا کہ مین خضر ہون
السلام علیك وحبًّا لك فی الله وعندی
سلام ہو تمپر اور واسطے تیری دوستی کے فی اللہ اور میرے پاس
هدیة ارید ان اهدیها الیك قلت له
ہدیہ ہے مین ارادہ کرتا ہون کہ ہدیہ پیش کرون طرف تیری مین نے کہا واسطے اوسکے

فاعلمۂ

فاعلمنی ھدیتك ھذہ ماھی فقال الخضر
پس تعلیم کیجیے مجھکو ہدیہ اپنے کو وہ کیا ہی پس کہا خضر
علیه السلام تقرء قبل ان تطلع الشمس
علیہ السلام نے پڑھ تو قبل طلوع آفتاب
وقبل ان تنبسط علی الارض وقبل ان تغرب
وہ قبل اسکے کہ پھیلے روشنی اوسکی اوپر زمین کے اور قبل غروب آفتاب کے
سورۃ الحمد لله سبع مرات و قل اعوذ
سورۂ الحمد یعنی سورہ فاتحہ سات بار اور سورہ ناس
برب الناس سبع مرات وقل اعوذ برب
سات بار اور سورہ
الفلق سبع مرات و قل ھو الله احد سبع
فلق سات بار اور سورہ اخلاص سات
مرات و قل یا ایھا الکافرون سبع مرات
بار اور سورہ کافرون سات بار
و آیة الکرسی سبع مرات وتقول سبحان
اور آیۃ الکرسی سات بار اور کہے تو سبحان
الله و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر
الله و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر
سبع مرات و اللھم صل علی محمد و اله
سات بار اور اللھم صل علی محمد و اله
و سلم سبع مرات و تستغفر لنفسك و
وسلم سات بار اور مغفرت چاہے تو واسطے اپنے نفس کے اور
لو الدیك و للمؤمنین و المؤمنات سبع
واسطے اپنے ماں باپ کے اور واسطے مومنین اور مومنات کے سات

مرات وعقيب الاستغفار اللهم افعل
بار اور پیچھے استغفار کے اے بارخدایا کر تو
بی وبهم عاجلا واجلا فی الدين والدنيا
میری ساتھ اور انکے جلدی اور دیر مین دین اور دنیا
والاخرة ما انت له اهل ولا تفعل بنا یا
اور آخرة مین وہ امر کہ تو لائق ہی ساتھ اوسکے اور نہ کر ہمارے ساتھ
مولانا ما نحن له اهل انت غفور حليم جواد
وہ امر کہ ہم لائق ہین اوسکے تو بخشش والا حلم والا سخی
کریم بر رؤف رحيم سبع مرات ثم
صاحب کرم مہربانی والا نیکی کرنیوالا رحم والا ہی سات بار اور
انظر ان لا تدع ذلك غدوة وعشية فان
نگاہ رکھ کہ نہ چھوڑ اسکو صبح او شام پس
الذی اعطانیها قال لی قلها مرة واحدة
جسنے دیا ہی مجھکو اوسنے کہا ہی واسطے میری کہ کہا وسکو ایک بار
فی دهرك فقلت احب ان تعرفنی من
اپنے زمانہ مین پس کہا مینے کہ دوست رکھتا ہون مین کہ تعریف کر مجھسے کہ کسنے
اعطاك هذه الهدية قال اعطانيها
تجھکو دیا ہے یہ ہدیہ کہا دیا ہے مجھکو وہ
محمد عليه السلام فقلت اخبرنی بثوابها
حضرت سیدنا ومولانا محمد علیہ الصلوٰة والسلام نے پس کہا مینے خبر دے مجھکو ثواب وسکے سے
فقال اذا لقيت محمدا صلى الله عليه وسلم
پس کہا جب ملیگا تو محمد رسول اللہ کو درود اللہ کا اوپر اور سلام
فاسئله عن ثوابها فانه يستخبرك فقال
پس سوال کرتو ثواب اوسکے سے پس تحقیق وہ خبر دینگے تجھکو پس

ابراهیم التیمی انه رای ذات لیلة فی
ابراہیم تیمی نے کہ تحقیق اوسنے دیکھا ایک شب خاص میں
منامه کان الملائکة جاءته فاحتملته
خواب میں کہ ستھے فرشتے کہ آئے ویکے پاس پس اوٹھا لیا اوسکو
حتی ادخلت الجنة فرای ما فیها و وصف
یہانتک کہ داخل کر دیا بہشت میں پس دیکھ جو کچھ کہ بہشت میں تھا اور بیان کیا
امورا عظیمة مما راه فی الجنة فقال
بہت سی چیزیں عظمت والی سنجملہ ان کے کہ دیکھا اوسکو بہشت میں پس کہا
فسئلت الملائکة فقلت لمن هذه کله
پس سوال کیا مینے فرشتونکو پس کہا مینے کس کے واسطے ہے یہہ سب کچھ
فقال للذی یعمل مثل عملك وذکر انه
پس کہا اوسکے لیے جو عمل کرے مانند تیرے عمل کے اور ذکر کیا کہ تحقیق
اکل من ثمارها وسقی من شرابها قال
کہا ئے اوسنے میوے بہشت کے اور پیئے مشروبات اوسکے سے کہا
فاتانی النبی ومعه سبعون نبیا وسبعون
پس آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ اونکے ستر نبی اور ستر
صفا من الملائکة کل صف مثل ما بین
صفتیں فرشتون سے ہر ایک جماعت کی درازی مثل دوری
المشرق والمغرب فسلم علی واخذ بیدی
مشرق و مغرب کے تھی پس سلام کیا مجھپر اور پکڑا میرا ہاتھ
فقلت یا رسول الله ان الخضر اخبرنی
پس کہا مینے یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق خضر نے خبر دی مجھکو
انه سمع منك هذا الحدیث فقال صدق
کہ تحقیق اوسنے سنا آپ سے اس حدیث کو پس فرمایا سچا ہے

الخضر وكل ما يحكيه الخضر هو حق وهو
خضر اور جو بیان کرے خضر وہ سچ ہے اور وہ
عالم اهل الارض وهو رئيس الابدال
جاننے والا ہے احوال اہل زمین کے اور وہ رئیس ابدالونکا ہے
وهو من جنود الله في الارض فقلت
اور ابدال لشکر خدا سے ہین زمین پر پس کہا مینے
يا رسول الله من هذه فعل وعمله
یا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص اسکو کرے اور عمل مین لاوے
ولم ير مثل الذي رايت في منامي هل
اور نہ دیکھے وہ عجائب کہ دیکھے مینے خواب مین ایا
يعطى شيئا مما اعطيته فقال والذي
ملیگا اوسکو کچھ اوس سے جو عطا کیا گیا مین پس فرمایا قسم اوسکی جسنے
بعثني بالحق نبيا انه ليعطى العامل بهذا
بہیجا مجھکو رسول سچا کہ تحقیق عطا کیا جاویگا عامل اسکا
وان لم يرني ولم يرى الجنة انه ليغفر له جميع
اور اگرچہ نہ دیکھیگا مجھکو اور نہ دیکھے گا بہشت کو تحقیق بخشے جاوینگے سب
الكبائر التي عملها ورفع الله غضبه و
گناہ کبیرے کہ اوس سے ظہور مین آئے اور دور کریگا خدا اوس سے غصے اور
لعنه ويوم صاحب الشمال ان لا يكتب
عتاب کو اور حکم فرمائیگا فرشتے بائین طرف کو کہ نہ لکہے
عليه من السيئات الى سنة والذي
اوسکی بدیان ایک برس تک اور قسم اوسکی جسنے
بعثني بالحق نبيا ما يعمل بهذا الا م
بہیجا مجھکو رسول سچا نہ عمل کریگا اسکو مگر

الا من خلق الله تعالی سعیدا ولا یترکہ الا
مگر وہ شخص کہ پیدا کیا اللہ تعالی نے اوسکو ... اور نہ ترک کریگا اسکو مگر

من خلق الله تعالی شقیا وکان ابراهیم
وہ شخص کہ پیدا کیا اللہ تعالی نے وسکو شقی اور تھے ابراہیم

التمیمی مکث اربعة اشهر لم یطعم طعاما
تمیمی ... نہ کہایا کسی کہانیکو

ولم یشرب شرابا ولعله کان بعد
اور نہ پیا کسی مشروب کو اور شاید تہا یہ بعد

هذا الرویا
اس خواب کے

یعنی چونکہ ابراہیم تیمی نے خواب مین میوہ ہای جنت اور مشروبات بہشت

کو تناول فرمایا تہا لہذا بعد اس خواب کی کبھی انکو بھوک اور پیاس مدت حیات

مین عارض نہوئی ۱۲

تمت